خواہش ساز گار ماحول بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور قومی اسمبلی میں حکومت کی طرف سے یہ بیان دیا جا چکا ہے کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے پر "کام" ہو رہا ہے۔

ملی یکجہتی کونسل یہ امر واضح کر دینا چاہتی ہے کہ پاکستان کے غیور مسلمان اسرائیل کو تسلیم کرنے کی کوشش ملی اور اسلامی غیرت کے منافی اور امریکہ کے عالمی منصوبہ کی اندھی تقلید کے مترادف ہے اور وہ اسے کسی طرح سے قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔

قادیانیت

ملی یکجہتی کونسل کا یہ اجلاس ملک میں قادیانیت کے فروغ کی کوششوں پر انتہائی دکھ اور تشویش کا اظہار کرتا ہے۔ موجودہ حکومت کی عوامی دین دشمن پالیسی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے قادیانی یہ چاہتے ہیں کہ وہ قادیانیت کے متعلق آئینی ترمیم اور امتناع قادیانیت آرڈیننس کی صریح خلاف ورزی کرتے ہوئے اسلامی شعائر کو استعمال کریں اور اس طریقہ سے مسلمانوں کو اپنے بارے میں غلط فہمی میں مبتلا کر کے ان کے عقائد اور دین پر ڈاکہ ڈالنے کی کوشش کریں۔

ملی یکجہتی کونسل مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت امتناع قادیانیت کے قانون پر پوری ذمہ داری کے ساتھ عمل کرائے اور قادیانیوں کی مذموم خلاف قانون سرگرمیوں پر آئین و قانون کی روشنی میں پابندی عائد کرے۔ اجلاس آزاد کشمیر میں بھی قادیانیوں اور غیر مسلم مشنری اداروں کے سرگرمیوں کی بھی شدید مذمت کرتا ہے اور حکومت آزاد کشمیر سے بھی مطالبہ کرتا ہے کہ وہ امتناع قادیانیت آرڈیننس کے ذریعہ یہاں امتناعی قوانین نافذ کرے تاکہ مساجد اور اسلامی شعائر قادیانیوں کے توہین سے بچ سکیں۔

بوسنیا کی صورت حال

ملی یکجہتی کونسل کا یہ اجلاس بوسنیا کے مسلمانوں کی انتہائی دردناک صورت حال اور ان پر درندہ صفت سربوں کی وحشیانہ مظالم کی پرزور مذمت کرتا ہے اور عالمی رائے عامہ سے اپیل کرتا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی اس بدترین پامالی اور سربوں کی طرف سے بوسنیا کے مسلمانوں کی نسل کشی پر بھرپور احتجاج کریں اور بوسنیا جو ایک آزاد، خودمختار اور اقوام متحدہ کا رکن ملک ہے، کو اس کے مسلمہ حقوق دینے بوسنیا کے مسلمانوں کو اپنے ملک کے ہر حصہ کی حفاظت کا پورا حق دیئے جانے اور سربوں کے ناجائز قبضہ سے اپنے ملک کے پچپن فیصد حصے کو واگزار کرانے کا حق دینے کے لیے آواز بلند کرے۔